بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اشارات

نئی صلیبی جنگ ' دینی مدارس کے دروازوں پر

خرم مراد

۲۳ جنوری کی صبح کے اخبارات میں چھپی' چنگھاڑتی سرخیاں دینی مدارس کے خلاف محترمہ بے نظیر کی حکومت کی طرف سے اعلان جنگ کر رہی تھیں: "دینی مدارس کی چھان بین اور نصاب تبدیل کرنے کا فیصلہ' وزراے اعلیٰ دو ہفتے کے اندر اقدامات کی رپورٹ پیش کریں گے' وزیراعظم کا صوبائی حکومتوں کو حکم" (جنگ' کراچی) "براہ راست غیر ملکی امداد حاصل نہ کر سکیں گے' دینی نصاب تعلیم یونیورسٹی سے منسلک کر دیا جائے گا" (نوائے وقت' لاہور) "یکساں نصاب رائج کیا جائے گا" (جسارت' کراچی) "حساب کتاب دینا ہو گا" (مساوات' لاہور)۔ دہشت گردی اور فرقہ واریت کے خاتمے کے نام پر' یہ فیصلے وزیراعظم کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیے گئے' اور ساتھ ہی ان پر عمل درآمد کرانے کے لیے وزارت داخلہ میں ایک سیل بھی قائم کر دیا گیا۔

گذشتہ دو ماہ سے اخباری اطلاعات کے مطابق یہ مہم جاری تھی۔ وزارت داخلہ نے ہدایت جاری کی کہ اس کی پیشگی اجازت کے بغیر نہ کسی نئے دینی مدرسے کو رجسٹر کیا جائے' نہ کسی پرانے مدرسے کی رجسٹریشن کی تجدید کی جائے۔ پولیس نے مدرسوں میں بچوں سے جبری بیگار لیے جانے کے الزام کی تحقیق شروع کر دی۔ وزیراعظم نے اس اخباری رپورٹ پر انکوائری کی ہدایت دی کہ ایک مدرسے میں طلبہ کو زنجیروں سے باندھ کر قرآن کریم کی تعلیم دی جاتی ہے۔

ادھر بین الاقوامی سطح پر ایمنسٹی انٹرنیشنل نے مدارس کے خلاف محاذ سنبھال لیا ہے۔ حکومتی اداروں کے تعاون سے' چند غیر معیاری اور برائے نام دینی مدارس کے سروے کو بنیاد بنا کر' وہ جون تک ایک رپورٹ منظرعام پر لا رہی ہے۔ اس میں دکھایا جائے گا کہ "پاکستان کے دینی مدارس میں طلبہ کو آج